محکمہ مال خیبر پختونخواہ

اسمبلی سوال نمبر: 798

منجانب: جناب سردار اورنگزیب نلوٹھا، ایم پی اے

نمبر شمار	سوال	جواب
الف۔	کیا وزیر مال ارشاد فرمائیں گے کہ **آیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے پٹواریوں کو اپنے حلقوں میں پٹوار خانہ کھولنے اور پٹوار خانوں میں ٹیکس کی لسٹ آویزاں کرنے کا حکم دیا تھا؟**	جی ہاں۔مطابق حکم جملہ پٹواریان کو اپنے حلقہ جات میں دفاتر کھولنے اور ٹیکس ریٹ لسٹ اویزاں کرنے کا حکم دیا گیا تھا اور حکم کے مطابق جملہ پٹواریان ضلع ایبٹ آباد اور ہری پور نے اپنے دفاتر میں ٹیکس ریٹ لسٹ آویزاں کی ہوئی ہے۔تاہم کیونکہ تحصیل حویلیاں اور تحصیل لورہ میں کام بندوبست شروع ہے،جسکی وجہ سے حلقہ جات کے بجائے پٹواریان محال و پٹواریان بندوبست وانٹرفی پٹواریان بندوبست کو موضع جات پر تعینات کیا گیا ہے۔ابتدا میں ہر دو تحصیل ایک ایک گرداور سرکل پر مشتمل تھیں بوجہ بندوبست تحصیل لورہ کو دو گرداور سرکل (لورہ۔راہی) میں تقسیم کیا گیا اور پٹواریان اپنے گرداور کی زیر نگرانی سرکل کے اندر بمقام لورہ بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔اور راہی سرکل کے پٹواریان سرکل کے اندر بمقام گھمبیر بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔ اسی طرح تحصیل حویلیاں کو بھی کام بندوبست کے لیے چار گرداور سرکل (حویلیاں۔سلطان پور۔گڑھی پھلگراں۔مجوہاں) میں تقسیم کیا گیا ہے اور تمام پٹواریان اپنے سرکل کے اندر گرداور کی زیر نگرانی کام کر رہے ہیں۔اسکے علاوہ تمام پٹواریان جملہ سرکاری تعیلات وقدرتی آفات، بارش، زلزلہ وغیرہ اور مالکان دیہہ کے کاموں کے لیے موضع جات میں رہتے ہیں۔
ب۔	**آیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ پٹواریوں کو حکم دیا گیا کہ وہ اپنے ساتھ اضافی سٹاف نہیں رکھیں گے جو ملوث پایا گیا اس کے خلاف قانونی کا روائی ہو گی۔**	جی ہاں۔تمام پٹواریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے ساتھ کوئی اضافی سٹاف نہیں رکھیں گے اور مطابق حکم کسی بھی پٹواری نے کوئی اضافی سٹاف اپنے ساتھ نہیں رکھا ہے۔
ج۔	**اگر (ا) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو ضلع ایبٹ آباد اور ہری پور میں اب تک کن کن پٹواریوں نے ان ہدایات پر عمل درآمد نہیں کیا اور ان کے خلاف کیا تادیبی کاروائی کی گئی ہے۔مکمل تحصیل فراہم کی جائے۔**	سابقہ حکومت اور بورڈ آف ریونیو پشاور کی ہدایت کی روشنی میں تمام ریونیو افسران کو سختی سے ہدایت جاری کی گئیں ہیں کہ کسی بھی پٹواری کے ساتھ کوئی مددگار منشی نہیں ہونا چاہیے اور اگر کسی پٹواری کے ساتھ کوئی مددگار منشی پایا گیا تو سخت تادیبی کاروائی انضباطی قوانین کے تحت عمل میں لائی جائے گی۔وقتاً فوقتاً ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر صاحب، اسسٹنٹ کمشنر صاحبان وایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر صاحبان پٹواریان کا اچانک دورہ کرتے ہیں۔چونکہ کسی بھی پٹواری نے مندرجہ بالا احکامات کی خلاف ورزی نہیں کی اسلئے کسی کاروائی کی ضرورت پیش نہیں آئی ہے۔